سوال

(433)خون کے چند قطرے لگنے روزہ چھوڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری اہلیہ دوماہ کے حمل سے ہے، رمضان کے ابتدا میں عشاء کے بعد اسے خون کا ایک قطرہ لگ گیا اور پھر چند دنوں کے بعد مغرب سے پہلے ایک قطرہ لگ گیا، خون کا رنگ خوب گہرا تھا، مگر وہ اس کے باوجود روزے رکھتی رہی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر کوئی خاتون حمل سے ہو اور اسے کوئی خون آ جائے، اور اس طرح نہ ہو جو حمل سے پہلے آتا تھا، تو اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے، ایک دو قطرے ہو یا اس سے زیادہ بھی۔ کیونکہ دوران حمل میں اگر اس طرح کا کوئی خون آ جائے تو یہ فاسد خون ہوتا ہے۔ ہاں اگر حمل سے پہلے کی طرح عادت کا خون آئے تو یہ حیض ہو گا۔ اور اگر کبھی کبھار اس طرح کا کوئی خون آ جائے تو عورت کو اپنی نماز روزہ ادا کرتے رہنا چاہیئے، اور یہ بالکل صحیح ہوں گے، اور اس پر کوئی قضا وغیرہ نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 347

محدث فتویٰ